

THE GILLETTE COMPANY SAGA

GILLETTE UNFORGETTABLE MEMORY



— KING OF MEMORY —

FERDINANDO FREGA

GILLETTE کی ناقابلِ فراموش یاد

کسی کو معلوم نہ تھا کہ میں کیا تعمیر کر سکتا ہوں۔

میں انجینئر نہیں ہوں۔ آرکیٹیکٹ نہیں۔ معمار نہیں۔ زیادہ سے زیادہ میں بس ایک فری میسن ہوں — ایک شاگرد جسے 61 برس کی عمر میں سیکھنے کی بھوک ہے۔

جب تم یہ داستان پڑھنا شروع کرو گے تو آدھے راستے میں تم میں سے اکثر سمجھیں گے کہ یہ Gillette کے بارے میں ہے۔ ایک کیریئر کے بارے میں۔ شاید ایک سابق مینیجر کی آپ بیتی بھی۔

تم غلط ہو گے۔

جو بھی پڑھے گا اسے صرف سطح دکھائی دے گی۔

یہ داستان بلیڈوں کے بارے میں نہیں ہے۔

یہ کارپوریشنوں کے بارے میں نہیں ہے۔

یہ مینجمنٹ کے بارے میں نہیں ہے۔

یہ کامیابی کے بارے میں بھی نہیں ہے۔

یہ یاد کے بارے میں ہے۔

کیونکہ جو کچھ ہم دیکھتے ہیں اس کا مقدر مٹ جانا ہے۔

کمپنیاں بدل جاتی ہیں۔

مارکیٹیں بدل جاتی ہیں۔

ٹیکنالوجیاں بدل جاتی ہیں۔

لوگ بوڑھے ہو جاتے ہیں۔

گھر خالی ہو جاتے ہیں۔

تصویریں دھندلا جاتی ہیں۔

دستاویزیں بھلا دی جاتی ہیں۔

نام تک خاک ہو جاتے ہیں۔

یاد ہی وہ واحد چیز ہے جو لڑتی رہتی ہے۔

فراموشی کے خلاف لکھی گئی ہر کتاب مزاحمت کا ایک عمل ہے۔

محفوظ کی گئی ہر یاد وقت کے خلاف ایک فتح ہے۔

سنائی گئی ہر کہانی ایک سادہ سا اعلان ہے:

”یہ موجود تھا۔“

اسی لیے The Gillette Company کی داستان نے جنم لیا۔

بیچنے کے لیے نہیں۔

قائل کرنے کے لیے نہیں۔

کوئی مارکیٹ فتح کرنے کے لیے نہیں۔

بلکہ اس لیے کہ لوگ، جگہیں، رشتے اور علم کوئی نشان چھوڑے بغیر غائب نہ ہو جائیں۔

ایک دن کسی کو درجہ بندیاں یاد نہ رہیں گی۔

کسی کو الگورتھم یاد نہ رہیں گے۔

کسی کو یاد نہ رہے گا کہ ہر مہینے کتنے وزیٹر آتے تھے۔

تقریباً سارے اعداد مرچکے ہوں گے۔

مگر ایک سچی یاد پھر بھی نسلوں کے پار جا سکتی ہے۔

شاید کوئی پوتا۔

شاید کوئی اجنبی۔

شاید کوئی جو ابھی پیدا نہیں ہوا۔

وہ ایک صفحہ کھولیں گے۔

ایک جملہ پڑھیں گے۔

اور دریافت کریں گے کہ کسی نے، بہت پہلے، ایک نشان چھوڑ جانے کا فیصلہ کیا تھا۔

کوئی یاد گار نہیں۔

کوئی سلطنت نہیں۔

کوئی مجسمہ نہیں۔

ایک یاد۔

کیونکہ انسان طاقت کے سہارے باقی نہیں رہتے۔

وہ کہانیوں کے سہارے باقی رہتے ہیں۔

اور کہانیاں تبھی باقی رہتی ہیں جب کوئی ان کی رکھوالی کا فیصلہ کرے۔

اسی لیے اس بادشاہ کا کوئی تخت نہیں۔

کوئی فوج نہیں۔

کوئی بادشاہت نہیں۔

اس کا علاقہ یادداشت ہے۔

اس کی سرحدیں یادیں ہیں۔

اس کے شہر کہانیاں ہیں۔

اس کے شہری وہ سب لوگ ہیں جو بھلا دیے جانے سے انکار کرتے ہیں۔

Gillette کی داستان کے آخر میں کوئی آدمی باقی نہیں رہتا۔

کوئی برانڈ باقی نہیں رہتا۔

کوئی خاندانی نام تک نہیں۔

صرف ایک سوال باقی رہتا ہے:

جب باقی سب کچھ مٹ جائے تو کیا بچا کر رکھنے کے لائق ہے؟

پوری داستان اسی سوال کا جواب دینے کے لیے ہے۔

ایک ایک صفحہ کر کے۔

ایک ایک زندگی کر کے۔

ایک ایک یاد کر کے۔

یاد کا بادشاہ

کیونکہ سب کچھ گزر جاتا ہے۔ یاد باقی رہتی ہے۔

فرڈیننڈو